کہیں مفصل اور کہیں مختصر بیان کی گئی ہیں، پھر نقشوں اور تصویروں کی کثرت اور تین نہایت مفید ضمیموں نے سونے پر سہاگے کا کام کیا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ استعمار کے درخت کا میوۂ نورس ہونے کے باعث مغربی مصنفین نے افریقہ پر ایک عظیم لٹریچر مہیا کر دیا ہے۔ لیکن یہ کتاب اس حیثیت سے اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے کہ اس میں ایک غیر افریقی مسلمان نے اپنے مخصوص مذہبی نقطۂ نظر سے افریقہ کے موجودہ معاملات و مسائل کا جائزہ لیا ہے مصنف کے بعض خیالات و آراء سے اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن کتاب کے معلومات افزا ہونے میں شبہ نہیں۔ اس بنا پر لائقِ مطالعہ اور قابلِ قدر ہے۔

HISTORICAL DISSERTATIONS از لفٹننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید

تقطیع کلاں، ضخامت ۱۱۸ صفحات، ٹائپ جلی کاغذ اعلیٰ، قیمت مجلّد دس روپیہ۔

پتہ :- پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی ۳۰ نیو کراچی ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی ـــ ۵

خواجہ صاحب کے پاکیزہ اور متنوع علمی و ادبی ذوق سے قارئینِ برہان اچھی طرح واقف ہیں، یہ کتاب موصوف کے چھوٹے بڑے پندرہ مقالات پر مشتمل ہے جو سب کے سب تاریخ سے متعلق ہیں، بعض مضامین جیسے خیرالدین باربروسا اور ٹیپو سلطان سوانحی ہیں اور بعض کا تعلق آرٹ اور فن سے ہے۔ مثلاً "چین کی صنعتِ ظروف سازی پر اسلام کا اثر" اور "تاریخ میں الفاظ سازی" (HISTORICAL METATHESIS) ان کے علاوہ اکثر و بیشتر مضامین آثارِ قدیمہ سے متعلق ہیں اور وہ بڑے معلومات افزا اور بصیرت افروز ہیں، شہاب الدین غوری جس جگہ شہید ہوا ہے وہ کہاں واقع ہے؟ اس کا اصل نام کیا ہے؟ اور جن لوگوں نے اسے قتل کیا ہے وہ درحقیقت کون تھے اور کس قبیلہ سے تھے۔ پاکستان میں بارود کی ایجاد سے پہلے اور اس کے بعد فوجی فنِ تعمیر میں کیا ارتقا ہوا ہے اور ہر دور میں اس کی کیا خصوصیات رہی ہیں۔ عراق کا فرقہ یزیدی جو شیطان کو ملکِ طاؤس کہتا اور اس کی پرستش کرتا ہے، اس کے دلچسپ حالات۔ بعض تاریخی کتبوں کی صحیح قرأت، پاکستان کے قدیم تاریخی آثار، غرض کہ یہ اور بعض اور مقالات تاریخ کے طلبا کے لئے خصوصاً اور عام اصحابِ ذوق کے لئے عموماً بڑے قابلِ قدر اور لائقِ مطالعہ ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ فاضل مقالہ نگار نے مطالعہ کو ہمدوشِ مشاہدہ و معائنہ بنا دیا ہے، تاریخی مقامات پر جو کچھ لکھا ہے خود گھوم پھر کر اور نظرِ غائر سے ان کو دیکھ کر اور ان کے فوٹو وغیرہ لینے کے بعد اطمینان سے ان کو پڑھ کر

لکھا ہے۔ کتاب میں متعدد فوٹو اور مآخذ کی ایک طویل فہرست بجائے خود بہت مفید ہے۔